سوال

ایک عورت کو دورہ پڑا اور کوئی شخص بھی اس پر قرآن پڑھنے کے لیے تیار نہ تھا کیونکہ میرے علاوہ کوئی بھی اچھی تلاوت نہیں کر سکتا تھا اور میں حالت حیض میں تھی چنانچہ مجھے مجبورا قرآن پکڑکر تلاوت کرنا پڑھی تاکہ اس عورت کو جن سے چھٹکارا حاصل ہو میرے اس عمل کا حکم کیا ہے، اور کیا مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں ؟

جواب

الحمدللہ

جمہور علماء کے ہاں بغیر وضوء شخص (حائضہ عورت وغیرہ) کےلیے قرآن مجید چھونا جائز نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"قرآن مجید کو طاہر شخص کے علاوہ کوئی اور نہ چھوئے "

موطا امام مالک حدیث نمبر (468) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (122) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

راجح قول یہی ہے کہ حائضہ عورت قرآن چھوئے بغیر تلاوت کر سکتی ہے مثلا اگر وہ حافظہ ہے تو زبانی تلاوت کرنا جائز ہے، یا پھر قرآن مجید کو کسی چیز کے ساتھ پکڑکر تلاوت کر لے، اور اس کےلیے قرآن مجید کی تفسیر پر مشتمل کتاب پڑھنا بھی جائز ہے

چنانچہ آپ کو بغیر کسی چیز کے بلاواسطہ قرآن مجید پکڑنے سے گریز کرنا چاہیے تھا، بلکہ آپ کسی پاک کپڑا وغیرہ کے ساتھ قرآن پکڑلیتی یا پھر دستانے پہن کر یا اس کے اوراق لکڑی یا قلم سے الٹتی تو یہ بہتر تھا

اب جبکہ یہ ممنوعہ کام ہو چکا ہے، اس لیے اب آپ کو اس کام سے استغفار اور توبہ کرنی چاہیے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو معاف فرمائے، اور اسی طرح ہماری یہ بھی دعا ہے کہ یہ آپ کا اپنی بہن کی معاونت کرنے والا عمل اللہ تعالی قبول کرتے ہوئے آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے

واللہ اعلم.